کے تحفظ کا خصوصی خیال رکھیں تا کہ کسی کو بھی ان کی متاع ایمان لوٹنے، کسی کی شرم وحیاء چھیننے اور کسی کو غیرت وحمیت سے محروم کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

☆......اپنے ادارے کے اساتذہ، فضلا، بڑی عمر کے طلباء اور دیگر متعلقین پر مشتمل وفود وقتاً فوقتاً متاثرین کی دلجوئی اور خبر گیری کے لیے مہاجر کیمپوں میں بھجواتے رہیں تا کہ وہ ان کی ہر ممکن خدمت کرسکیں۔

☆......اپنے ادارے کے ایسے فضلاء اور طلباء کے حالات اور مسائل ومشکلات کو جاننے اور ان کا ازالہ کرنے کی ضرور سعی فرمائیں جو متاثر علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو اور آپ کی مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے......آمین

☆☆☆

پریس ریلیز

اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان کے مرکزی قائدین مولانا سلیم اللہ خان، مفتی منیب الرحمٰن، مولانا عبدالمالک، پروفیسر ساجد میر، حافظ ریاض حسین نجفی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی، مولانا محمد حنیف جالندھری، میاں نعیم الرحمٰن، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اور قاضی نیاز حسین نقوی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ اسلام دشمن طاقتوں نے مستقل طور پر دینی مدارس کو اپنا ٹارگٹ بنالیا ہے۔ وہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے یکے بعد دیگرے اقدامات کرتے رہتے ہیں۔ ہر دور میں حکمران طبقہ کو انہوں نے اپنا ایجنڈا تھمایا اور حکمران طبقہ نے بخوشی اس پر عمل کرنا اپنے لئے باعث افتخار قرار دے کر اپنی حد تک اپنی کوششیں کیں۔ موجودہ حکمرانوں کو بھی اسی بنیاد پر حکمرانی کے عہدے پر متمکن کیا کہ مدارس کو ختم کرنا آپ کے فرائض میں شامل ہے۔ صدر زرداری عہد صدارت پر فائز ہونے کے بعد دینی مدارس کے حوالے سے ابتدائی اقدامات شروع کردیئے اور براہ راست دینی مدارس کے بارے میں کوائف اکٹھے کرنے شروع کردیئے، جب کہ گزشتہ حکومت سے یہ طے ہو چکا تھا کہ حکومت مدارس کے بارے میں معلومات بھی لینا چاہے گی وہ مدارس کی متعلقہ تنظیم اور وفاق سے حاصل کرے گی۔ حکومتوں سے معاہدات ہمیشہ کے لئے ہوتے ہیں۔ حکومت کے بدل جانے سے معاہدات ختم نہیں ہوجاتے۔

اپنے دورۂ امریکہ کے موقع پر صدر زرداری نے وہی نغمہ الاپنا شروع کردیا بلکہ ایک قدم اور بڑھ کر نعرہ لگایا کہ مدارس کو اپنے کنٹرول میں لیں گے اور اصلاحات کے نام پر نصاب کو جدید بنانے کا اعلان کیا۔ ''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ'' صدر زرداری کے اس اعلان کو کہ سرکاری تحویل میں لیں گے انہیں یاد دلانا ضروری سمجھتی ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو نے بھی اپنے دور میں اسکولوں اور کالجوں کو اپنی تحویل میں لیا تھا اور اس کے بعد انہوں نے جو سلوک تعلیم، اساتذہ اور تعلیم گاہوں کے ساتھ کیا تھا قوم اس کو بھولی نہیں ہے۔ کیا وہ چاہتے ہیں کہ پاکستان میں جو کچھ دینی حمیت پائی جاتی ہے اس کو ختم کردیں گے۔ یہ ان کی بھول ہے۔ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کو غیر ملکی ایجنڈے پر کبھی بھی عمل کرنے نہیں دے گی بلکہ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت کے ساتھ دینی مدارس کے بارے میں جہاں سے مذاکرات ختم ہوئے تھے وہیں سے شروع کئے جائیں تا کہ روز، روز کی دردسری ختم ہو۔

☆☆☆